بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
فون نمبر ۴۹
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
روزنامہ الفضل ربوہ
یوم سہ شنبہ
ایڈیٹر روشن دین تنویر
The Daily
ALFAZL
RABWAH
قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے
جلد ۵۶/۲۱ | ۸ ظہور ۱۳۴۶ ہش ۳۰ ربیع الثانی ۱۳۸۷ھ ۸ اگست ۱۹۶۷ء | نمبر ۱۷۶

اخبار احمدیہ

— • نہایت افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ ماسٹر محمد نثار صاحب جو اپنی بچی اور مولوی منظور احمد صاحب گھنوکے کے علاج کے سلسلہ میں امرتسر گئے ہوئے تھے کار کے حادثہ میں وفات پا گئے ہیں اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ ان کی اس اچانک وفات سے بہت صدمہ ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند کرے۔ اور اپنے فضل و رحمت کی چادر میں چھپا لے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے آمین (ناظر خدمت درویشاں)

— • خاکسار کے ماموں زاد بھائی محمد اکبر صاحب کو ڈاہر کی ضلع سکھر میں سانپ نے ڈس لیا تھا۔ اب بفضلہ حالت تسلی بخش ہے۔ بزرگانِ سلسلہ اور جملہ احبابِ جماعت سے دردمندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوف کو کامل صحت عطا کرے۔ نصر اللہ خاں ناصر شاہد مربی سلسلہ احمدیہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا سفر یورپ

ساؤتھ آل میں حضور کی تشریف آوری اور احباب جماعت سے بصیرت افروز خطاب

"آج دنیا نمونہ کی محتاج ہے اسلام کی سب سے بڑی تبلیغ یہی ہے کہ دنیا کے سامنے اس کا عملی نمونہ پیش کیا جائے"

"اگر آپ اسلامی تعلیم پر عمل کریں گے تو اِس ملک میں آپ لوگ اسلام کے سب سے بڑے مبلغ قرار پائیں گے"

۲۹ جولائی کی صبح بھی حسب معمول حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مسجد فضل لنڈن میں صبح ۴½ بجے نماز فجر پڑھائی۔ اس روز حضور نے شام کو جماعت احمدیہ ساؤتھ آل کے جلسہ میں خطاب فرمانا تھا۔ اس لئے حضور کسی اور جگہ تشریف نہ لے جا سکے۔ صبح اور بعد از دوپہر انفرادی ملاقاتوں کا سلسلہ جاری رہا اور بہت سے دوست حضور کی زیارت اور ملاقات کے لئے آتے رہے۔ جنہیں حضور نے ازراہِ شفقت شرفِ ملاقات و مصافحہ سے نوازا۔

ظہر اور عصر کی نماز بھی حضور نے مسجد فضل میں پڑھائی۔ اور سہ پہر کو ساؤتھ آل کے جلسہ میں شرکت کے لئے روانہ ہوئے راستہ میں گرین فرڈ کے مقام پر مکرم رشید احمد جاوید صاحب کے مکان پر بھی چند منٹ کے لئے تشریف لے گئے اور ان کی خواہش پر دعا کی۔ ۴½ بجے حضور ساؤتھ آل پہنچے۔ مکرم ناصر احمد صاحب پریذیڈنٹ ساؤتھ آل اور ان کی مجلس عاملہ نے حضور کا استقبال کیا۔ اس کے بعد حضور نے دعوتِ عصرانہ میں شرکت فرمائی۔ جو کہ جماعت احمدیہ ساؤتھ آل کی طرف سے حضور کے اعزاز میں منعقد کی گئی تھی۔

جماعت احمدیہ ساؤتھ آل کا سپاسنامہ

اس دعوت سے فراغت کے بعد حضور ساؤتھ آل گرامر سکول تشریف لے گئے۔ اس جگہ انگلستان کے متعدد مقامات سے دو صد کے قریب احباب آئے ہوئے تھے۔ حضور کرسی صدارت پر جلوہ افروز ہوئے اور جلسہ کی کارروائی تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوئی جو مکرم لئیق احمد طاہر صاحب نے کی۔ اس کے بعد پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ساؤتھ آل نے حضور کی خدمت میں سپاسنامہ پیش کیا۔ جس میں انہوں نے تمام جماعت کی طرف سے حضور کی خدمت میں نذرانہ عقیدت پیش کیا اور جماعت احمدیہ ساؤتھ آل کی گزشتہ سال کی کارگزاری کا بھی مختصراً ذکر کیا انہوں نے بتایا کہ ۱۹۶۵ء میں ایک مکان ساؤتھ آل میں خریدا گیا جسے بطور مسجد استعمال کیا جا رہا ہے۔ اور اگلے سال ۱۹۶۶ء میں تعلیم الاسلام سنڈے سکول کا آغاز کیا گیا۔ تاکہ بچوں کی صحیح تربیت ہو سکے۔ اور ان کو اسلامی ماحول میں تعلیم دی جا سکے اسلام کا پیغام پہنچانے کے لئے ایک تبلیغی کمیٹی بھی قائم کی گئی۔ جس کی زیر نگرانی اس سال دس پادریوں سے رابطہ قائم کر کے ان پر اسلام کی حقانیت واضح کی گئی اور انہیں اسلام کا پیغام پہنچایا گیا اور پانچ صد پمفلٹ شائع کر کے تقسیم کئے گئے۔ جن میں اسلام کی تعلیم سے متعارف کرایا گیا۔

حضور ایدہ اللہ کا خطاب

اس کے بعد حضور نے حاضرین سے خطاب فرمایا جس کا خلاصہ درج ذیل ہے

حضور نے تشہد و تعوذ اور سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا کہ

مجھے اس جگہ اپنے بھائیوں سے مل کر اس قدر خوشی ہوئی ہے کہ اسے الفاظ میں بیان نہیں کیا جا سکتا۔ خدا تعالیٰ نے احمدیت کے رشتہ سے ہمارے اندر ایک جذبہ اخوت پیدا کر دیا ہے۔ جسے میں نے یہاں "بھائی" کے لفظ سے پکارا ہے۔ مگر اپنے مقام کے لحاظ سے مجھے آپ سب اپنے بچوں سے بھی زیادہ عزیز ہیں

کوپن ہیگن میں ایک پاکستانی جو ابھی احمدی نہیں ہوئے تھے۔ مجھے علیحدگی میں کہنے لگے کہ احمدیوں سے اور سلوک ہوتا ہے۔ اور ہم سے اور۔ میں نے ان سے کہا کہ خدا تعالیٰ نے ہمیں احمدیت کے ذریعہ بھائی بھائی کی طرح کر دیا ہے۔ جس طرح پاکستان سے آنے والا ایک شخص اگر بیس سال کے بعد اپنے بھائی سے ملے تو وہ چند گھنٹوں کے بعد اس سے بے تکلف ہو جاتا ہے۔ اسی طرح ڈنمارک، سویڈن کے احمدی، ناروے کے احمدی ہمارے بھائی ہیں۔ چند گھنٹوں کے اندر ہمارے اندر بے تکلفی پیدا ہو جاتی ہے۔ یہ اسی اخوت کا نتیجہ ہے کہ ہم احمدیت کے ذریعہ ایک خاندان کی حیثیت رکھتے ہیں۔ اس لئے تم احمدی ہو جاؤ اور اس خاندان سے تعلق قائم کر لو۔ اس نے کہا کہ پھر آپ میرے لئے دعا کریں کہ خدا تعالیٰ میرا سینہ کھول دے۔ میں نے دعا کی اور اس شخص نے احمدیت قبول کر لی آج صبح کی ڈاک میں اس دوست کا مجھے خط ملا۔ اس نے اس میں لکھا کہ مجھے احمدیت مل گئی۔ دونوں جہان مل گئے اور میں بہت خوش ہوں۔

(باقی دیکھیں صفحہ ۸ پر)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفترِ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کی

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۸ر اگست ۱۹۶۷ء

محض دنیوی طاقت باعث اعزاز نہیں

بعض لوگ اسرائیل کی حالیہ کامیابی سے ایک اور طرح بھی متاثر ہوئے ہیں وہ کہتے ہیں کہ جس قوم کے لئے ذلت اور مسکنت کا ذکر بار بار قرآن کریم میں آتا ہے اس کا سر نکالنا نعوذ باللہ قرآن حکیم کی سچائی پر اثر انداز ہوتا ہے۔ چنانچہ صدق جدید لکھنؤ میں ایک سوال کیا گیا ہے جو حسب ذیل ہے۔

" سید محمد یامین صاحب کا مکتوب پٹنہ سے :۔

آجکل ایک عجیب ذہنی الجھن میں مبتلا ہوں۔ یہودیوں کی مملکت اور حکومت تو قائم تھی ہی موجودہ فتوحات سے اس کی توسیع بھی ہوتی نظر آتی ہے۔ قرآن مجید میں جہاں تک مجھے علم ہے۔ ان کی تباہ حالی اور بربادی قیامت تک کے لئے مقرر کر دی گئی ہے وہ خاص آیت تو اس وقت یاد نہیں آتی۔ مگر مفہوم کچھ ایسا ہی ہے۔ تفسیر ماجدی مختلف مقامات سے دیکھی۔ مگر شرح صدر نہیں ہوا۔ صورت حال اور حکومت اسرائیل کے ارادے اور اقدامات تو یہ بتاتے ہیں کہ بنی اسرائیل اور یہودیوں کو حکومت اور سلطنت مل گئی ہے۔ اور دولت و امارت بھی۔ کلام الٰہی تو غلط ہو نہیں سکتا۔ یقیناً میری سمجھ ہی کی غلطی ہے۔ مہربانی فرما کر میری غلطی مجھ پر واضح کر دیجئے۔ میرے احباب بھی میری ہی طرح آپ کے جواب کے منتظر رہیں گے"

(صدق جدید ۱۴ جولائی ۱۹۶۷ء صفحہ ۵)

یہ ہماری دانست میں سراسر وہم ہے۔ ان کی موجودہ کامیابی بنی اسرائیل کی ذلت و مسکنت کو نہیں مٹا سکتی۔ ان کی ذلت و مسکنت اب بھی اسی طرح قائم ہے اور اس وقت تک قائم رہے گی۔ جب تک وہ دین الحق کو اختیار نہ کر لیں گے عربوں کی شکست سے ہمارا دل خون روتا ہے۔ مگر اس جنگ میں جو فتح یہود کو ہوئی ہے۔ وہ ہرگز یہ ثابت نہیں کرتی کہ یہود کی ذلت اور مسکنت اس وجہ سے دور ہو گئی ہے۔

اس مادہ پرستی کے زمانہ میں تمام مادی قوت غیر مسلم اور کفار اقوام کے قبضہ میں ہے۔ اور مسلمان اقوام مادی طاقت کے لحاظ سے ان کا مقابلہ نہیں کر سکتیں تو کیا اس سے یہ ثابت ہوتا ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ کی نظر میں کفر و شرک اب معزز ہو گیا ہے اور اسلام اس کی نظروں سے گر گیا ہے۔ کفر و شرک خواہ دنیوی لحاظ سے کتنے بھی طاقتور ہو جائیں۔ اور اس کے مقابلہ میں اسلام خواہ کتنا بھی اس لحاظ سے کمزور نظر آتا ہو۔ خدا کے نزدیک نہ تو اس سے کفر و شرک کو کوئی اعزاز حاصل ہوتا ہے۔ اور نہ اسلام کی اس سے توہین ہوتی ہے۔

اس کے جواب میں مدیر صدق جدید فرماتے ہیں۔

" سوال بے شک اہم ہے اور قرآنیات کے طلبا کے لئے اہم ترین اور مشکل ترین سوالات میں سے ہے اور بالکل نو پیدا خلائی سفر وغیرہ کی طرح ادھر ہی چند سال سے ابھرا ہے۔ قدیم مفسرین بے چاروں کا ذہن ادھر جا ہی نہیں سکتا تھا۔ اور تفسیر ماجدی طبع اول کا شمار بھی انہیں قدیم تفسیروں میں ہے۔" (ایضاً صفحہ ۵)

تاہم سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد نے اپنی تفسیر کبیر میں اس مسئلہ پر سیر حاصل بحث فرمائی ہے۔ ذیل میں ہم حضرت تفسیر کبیر جلد چہارم سے کچھ حصہ نقل کرتے ہیں۔

" غرض بابلیوں کے آنے اور رومیوں کے عارضی طور پر وہاں آ جانے کو جس کا عرصہ ایک دفعہ ایک سو سال اور دوسری دفعہ تین سو سال کا تھا۔ اگر موسیٰ اور داؤد کے پیغام کے منسوخ ہونے کی علامت نہیں قرار دیا گیا تو اس وقت یہود کا عارضی طور پر قبضہ جس میں صرف چند سال گذرے ہیں اسلام کے منسوخ ہونے کی علامت کس طرح قرار دیا جا سکتا ہے۔ بلکہ یہ تو اس کے صادق ہونے کی علامت ہے۔ جب اس نے خود یہ پیشگوئی کی ہوئی تھی کہ ایک دفعہ مسلمانوں کو نکالا جائے گا۔ اور یہودی واپس آئیں گے تو یہودیوں کا واپس آنا اسلام کے منسوخ ہونے کی علامت نہیں اسلام کے سچا ہونے کی علامت ہے۔ کیونکہ جو کچھ قرآن نے کہا تھا وہ پورا ہو گیا۔ باقی رہا یہ کہ پھر عِبَادِیَ الصَّالِحُوْنَ کے ہاتھ میں کس طرح رہا۔ سو اس کا جواب یہ ہے کہ عارضی طور پر قبضہ پہلے بھی دو دفعہ نکل چکا ہے۔ اور عارضی طور پر اب بھی نکلا ہے۔ اور جب ہم کہتے ہیں "عارضی طور پر" تو لازماً اس کے معنے یہ ہیں کہ پھر مسلمان فلسطین میں جائیں گے۔ اور بادشاہ ہوں گے۔ اور لازماً اس کے یہ معنے ہیں کہ پھر یہودی وہاں سے نکالے جائیں گے۔ اور لازماً اس کے یہ معنے ہیں کہ یہ سارا انتظام جس کو یو این او کی مدد سے اور امریکہ کی مدد سے قائم کیا جا رہا ہے۔ اللہ تعالےٰ مسلمانوں کو توفیق دے گا کہ وہ اس کی اینٹ سے اینٹ بجا دیں۔ اور پھر اس جگہ پر لا کر مسلمانوں کو بسائیں۔

دیکھو حدیثوں میں بھی یہ پیشگوئی آتی ہے۔ حدیثوں میں یہ ذکر ہے کہ فلسطین کے علاقہ میں اسلامی لشکر آئے گا۔ اور یہودی اس سے بھاگ کر پتھروں کے پیچھے چھپ جائیں گے۔ اور جب کوئی مسلمان سپاہی کسی پتھر کے پاس سے گذرے گا۔ تو وہ پتھر کہے گا کہ اے مسلمان خدا کے سپاہی میرے پیچھے ایک یہودی کافر چھپا ہوا ہے اس کو مار۔

جب رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ بات فرمائی تھی۔ اس وقت کسی یہودی کا فلسطین میں نام و نشان بھی نہیں تھا۔ پس اس حدیث سے صاف پتہ لگتا ہے۔ کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم پیشگوئی فرماتے ہیں کہ ایک وقت میں یہودی اس ملک پر قابض ہوں گے۔ مگر پھر خدا مسلمانوں کو غلبہ دے گا۔ اور اسلامی لشکر اس ملک میں داخل ہوں گے۔ اور یہودیوں کو چن چن کے چٹانوں کے پیچھے ماریں گے۔ پس عارضی ہی اس لئے کہتا ہوں کہ اَنَّ الْاَرْضَ یَرِثُھَا عِبَادِیَ الصَّالِحُوْنَ کا حکم موجود ہے۔ مستقل طور پر تو فلسطین عِبَادِیَ الصَّالِحُوْنَ کے ہاتھ میں رہنی ہے۔ سو خدا تعالےٰ کے عِبَادِیَ الصَّالِحُوْنَ۔ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی امت کے لوگ لازماً اس ملک میں جائیں گے۔ نہ امریکہ کے ایٹم بم کچھ کر سکتے ہیں نہ ایچ بم کچھ کر سکتے ہیں۔ نہ روس کی مدد کچھ کر سکتی ہے۔ یہ خدا کی تقدیر ہے۔ یہ تو ہو کر رہنی ہے چاہے دنیا کتنا زور لگا لے۔"

(تفسیر کبیر جلد چہارم صفحہ ۵۷۵، ۵۷۶)

اس سے واضح ہو جاتا ہے کہ یہود کا ارض مقدس پر قابض ہونا از روئے پیشگوئی قرآن کریم عارضی ہے۔ اور وہ محض دنیوی طاقت اور دوسروں کی مدد سے بالجبر قابض ہوا ہے۔ پیشگوئی کے مطابق یہ قبضہ عارضی ہے اور اس سے یہود کی حقیقی ذلت و مسکنت دور نہیں ہوئی۔ کیونکہ اصل عزت دنیوی قوت کی وجہ سے نہیں بلکہ اللہ تعالےٰ کی عبدیت سے حاصل ہوتی ہے۔

قطعہ

قرارِ جاوداں جس کا ثمر ہے
مجھے تو بخش دے وہ بے قراری
تیرے دل میں جو انساں کیلئے ہے
عطا کر دے مجھے وہ غمگساری!

سعید احمد اعجاز

تعلیم القرآن کلاس کے لئے

حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی کا پیغام

یہ پیغام تعلیم القرآن کلاس کے طلبہ و طالبات کے آخری اجلاس منعقدہ ۳۱ جولائی مسجد مبارک ربوہ میں خاکسار نے پڑھ کر سنایا۔

(ابو العطاء جالندھری)

طلباء و طالبات فضلِ عمر تعلیم القرآن کلاس!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

آپ کو مبارک ہو کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو ایک ماہ مرکز میں رہ کر علوم روحانی و دینی سیکھنے کی توفیق عطا فرمائی۔ مرکز میں ایک ماہ ایک خاص پروگرام کے ماتحت بسر کرنا درحقیقت آپ کی روحانی فوجی ٹریننگ کا زمانہ تھا۔ جنگ خواہ ظاہری ہو یا روحانی اس کے دو ہی طریق ہوتے ہیں ایک دفاعی جنگ اور دوسرے جارحانہ جس میں دوسرے فریق پر حملہ کیا جاتا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے کفر و الحاد کی سرزمین کا سفر اس لئے اختیار فرمایا ہے تا وہ اس آخری روحانی جنگ کا جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ لڑی جانی شروع ہوئی تھی۔ ایک بھرپور حملہ مخالفینِ اسلام پر کریں تا صلیب مکمل طور پر پاش پاش ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ کی توحید کا کامل طور پر قیام ہو۔ ساری دنیا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی غلامی میں داخل ہو جائے اور مامورِ زمانہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو پہچان لے۔

اس روحانی جنگ کے جاری رکھنے کے لئے ضروری تھا کہ جماعت میں دفاعی (روحانی) جنگ کی بھی اچھی طرح تیاری ہو سو اللہ تعالیٰ کا ہزار ہزار فضل نازل ہو۔ ہمارے جرنیل حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ پر کہ آپ نے فضل عمر تعلیم القرآن کلاس کا انتظام فرما کر جماعت پر احسان فرمایا تا ایک ماہ یہاں رکھ کر قرآنی قلعوں اور قرآنی محاذ کی حفاظت کے لئے روحانی دلائل کا اسلحہ آپ کو مہیا کیا جائے اور اس روحانی اسلحہ کے استعمال کا طریق بھی آپ کو سکھایا جائے۔ پس مبارک ہیں آپ جو خلیفۂ وقت سلّمہ اللہ تعالیٰ کی آواز پر اس لئے جمع ہوئے تھے تا یہاں جو روحانیت اور دین کی چھاؤنی ہے رہ کر دین کی حفاظت کے اصول اور قرآنی جہاد کے گُر سیکھیں۔

آپ سب کو چاہیئے کہ جو کچھ یہاں تربیت حاصل کی ہے۔ اس کی مشق جاری رہے جو دلائل اسلام کی دیگر مذاہب پر فوقیت کے خود سیکھے ہیں وہ دوسروں کو سکھائے جائیں تا ہماری جماعت کا ہر مرد اور ہر عورت دنیا کے سامنے یہ ثابت کر سکے کہ اسلام ہی زندہ مذہب ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ہی زندہ نبی ہیں اور قرآن ہی زندہ کتاب ہے۔

آپ سب سے میری درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ کے حضور دل کی گہرائیوں سے عاجزی اور تضرّع سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اسلام کے اس جرنیل کو جو مغربی ممالک میں اسلام کا نام بلند کرنے کے لئے ہمیں غمگین چھوڑ کر گیا ہے قدم قدم پر فتح اور کامرانی نصیب فرمائے۔ وہ توحید کا پرچم لہراتے ہوئے فتح اور کامرانی کا تاج پہنے ہوئے میدانِ کارزار سے پھر مرکز میں تشریف لائے اور یہاں پہنچ کر آپ کو دُہری مسرت حاصل ہو۔ ایک ان ممالک میں یلغار اور اس کے نتیجہ میں فتوحات کی دوسرے دفاعی مورچوں کی مضبوطی کو دیکھ کر کہ میری فوج کے سپاہی غلبۂ اسلام کی خاطر میرے دائیں بھی لڑنے کو تیار ہیں بائیں بھی لڑنے کو تیار ہیں آگے بھی لڑنے کو تیار ہیں اور پیچھے بھی۔

دعا کریں۔ دعا کریں اور کرتے چلے جائیں تا اللہ تعالیٰ اپنے فضل و احسان سے اسلام کی فتوحات کے دروازے ہماری زندگیوں میں ہی کھول دے۔ اور جو وعدے غلبۂ اسلام کے اسنے اپنے مسیح (علیہ السلام) سے کئے تھے ان سب کو پورا ہوتے ہم اپنی آنکھوں سے دیکھ لیں۔

اللہ تعالیٰ آپ سب کا بھی حافظ و ناصر ہو۔ میری دلی دعائیں آپ سب کے ساتھ ہیں آپ خیریت سے اپنے گھروں کو جائیں اور آپ کی زندگی کا ہر لمحہ اسلام کی خدمت میں بسر ہو۔ آمین اللہم آمین۔

خاکسارہ مریم صدیقہ ۳۰/۷/۶۷

فضل عمر تعلیم القرآن کلاس ربوہ کی مختصر روداد و کوائف

(محترم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل)

(۲)

تقریری مقابلہ جات

طلباء کے لئے مسجد مبارک میں اور طالبات کے لئے لجنہ اماء اللہ کے ہال میں تقریری مقابلہ جات کا اہتمام کیا گیا۔ ان مقابلہ جات میں اوّل دوم اور سوم آنے والے افراد کے اسماء حسبِ ذیل ہیں:-

طلباء میں سے

اوّل:- لئیق احمد صاحب عابد ربوہ

دوم:- عبد الغفور صاحب لاہور و کریم الدین صاحب۔ سیالکوٹ۔

سوم:- نور محمد صاحب خالد بھکر ضلع میانوالی

طالبات میں سے

اوّل:- نسیم غزنوی ربوہ

دوم:- حنیفہ صادقہ

سوم:- شاہدہ لاہور و سعیدہ ربوہ

مقابلہ تلاوت قرآن مجید

طلباء میں ایک مقابلہ تلاوت قرآنِ مجید کا بھی ہوا جس میں اوّل سیالکوٹ شہر کے کریم الدین صاحب قرار دئے گئے۔

ٹی پارٹی:- کلاس میں شامل ہونے والے طلباء و طالبات کے اعزاز میں ٹی پارٹیاں بھی دی گئیں۔ اہالیان ربوہ کی طرف سے مکرم چوہدری محمد صدیق صاحب ایم۔ اے صدر عمومی کے ذریعہ دفتر پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کے احاطہ میں ایک ٹی پارٹی مؤرخہ ۲۹ جولائی بروز ہفتہ ۶ بجے شام ہوئی جس میں طلباء کے علاوہ محلہ جات ربوہ کے صدر صاحبان، اراکین مجلس عاملہ اور ناظر اور وکلاء صاحبان بھی شامل تھے۔

دوسری ٹی پارٹی نظارت اصلاح و ارشاد کی طرف سے مورخہ ۳۰ جولائی بروز اتوار ۶ بجے شام طلباء کے لئے دفتر پرائیویٹ سیکرٹری کے احاطہ میں اور طالبات کے لئے دفتر لجنہ اماء اللہ کے احاطہ میں دی گئی۔ طالبات کے اعزاز میں دی جانے والی ٹی پارٹی حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے زیر انتظام پایۂ تکمیل کو پہنچی جس میں کلاس کے اساتذہ کرام کی بیگمات بھی مدعو تھیں۔ اور طلباء کے اعزاز میں دی جانے والی ٹی پارٹی میں محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب امیر مقامی، ناظر و وکلاء صاحبان اور کلاس کے اساتذہ کرام و دیگر معززین بھی شامل ہوئے۔ طلبہ کی ٹی پارٹی میں اکل و شرب سے فارغ ہونے پر تلاوت و نظم کے بعد خاکسار ابو العطاء نے کلاس ہذا کی مختصر رپورٹ پیش کی۔

تقسیم انعامات

مختلف مقابلہ جات کے اوّل و دوم و سوم آنے والے طلباء میں محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب امیر مقامی نے انعامات تقسیم فرمائے۔ اور سات بجے شام دعا پر یہ پارٹی اختتام پذیر ہوئی۔

طالبات میں حضرت سیدہ ام متین صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ کے ذریعہ انعامات تقسیم ہوئے۔

کلاس کا اختتامی اجلاس

مؤرخہ ۳۱ جولائی سوا سات بجے صبح فضلِ عمر تعلیم القرآن کا اختتامی اجلاس خاکسار کی زیرِ صدارت منعقد ہوا جس میں تلاوت قرآن مجید کے بعد خاکسار نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصنیف "شہادۃ القرآن" میں سے ایک روح پرور اقتباس پڑھا اور پھر حضرت سیدہ ام متین صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا طالبات و طلباءِ کلاس کے نام ایک پیغام پڑھ کر سنایا۔ سیدنا حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی ایک جلسہ سالانہ کی افتتاحی تقریر کا ایک ریکارڈ سنایا گیا۔ جس کے بعد اجتماعی دعا ہوئی اور طلباء و طالبات کو واپس جانے کی اجازت دی گئی۔

اس طرح یکم جولائی ۱۹۶۷ء کو شروع

ہونے والی یہ کلاس بخیر وخوبی ایک ماہ تک مرکز میں جاری رہنے کے بعد ۳۱۔ جولائی ۱۹۶۷ء بروز سوموار اجتماعی دعاؤں کے بعد ۸½ بجے صبح اختتام پذیر ہوئی۔

قابلِ ذکر متفرق امور

فضلِ عمر تعلیم القرآن کلاس میں شامل ہونے والے طلباء وطالبات کے لئے مرکز میں قیام وطعام کی سہولت بہم پہنچانے کے علاوہ کلاس کے دوران مسجد مبارک میں لاؤڈ سپیکر اور پنکھوں کے علاوہ ٹھنڈے پانی کا خاص اہتمام کیا گیا۔

حضور کے سفرِ یورپ کی تقریب پر صدقہ

سیدنا حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے سفرِ یورپ کے موقع پر جہاں اہلِ ربوہ نے اپنے محبوب امام جماعت کے سفرو حضر میں خیر وعافیت اور بانیلِ مرام صحت و خیریت سے واپسی کے سلسلہ میں صدقہ دینے کے لئے رقوم پیش کیں وہاں فضلِ عمر تعلیم القرآن کلاس کے طلباء اور طالبات نے بھی صدقات کے لئے رقوم پیش کیں۔

حضور کی خدمت میں تار اور اس کا جواب

طلباء وطالباتِ کلاس نے خاکسار کے ذریعہ حضور کے ڈنمارک کی مسجد کے تاریخی افتتاح اور حضور کے یورپ کے سفر میں کامیابیوں پر حضور کی خدمت میں ایک ٹیلیگرام بھجوایا جس کے جواب میں اگلے روز حضور نے بھی ان کے لئے بذریعہ تار جواب ارسال فرماتے ہوئے انہیں اپنی دعاؤں سے نوازا۔

اعتراف وشکریہ

خاکسار (جس کے سپرد سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے فضل عمر تعلیم القرآن کلاس کا اہتمام و انصرام فرمایا ہے) کے علاوہ حضرت سیدہ محترمہ ام متین صاحبہ ایم۔اے صدر لجنۃ اماء اللہ مرکزیہ خود اپنا قیمتی وقت دیتے ہوئے کلاس میں شامل طالبات کی پڑھائی اور ان کے رہائش وغیرہ کے ضمن میں ہر طرح سہولت مہیا کرنے کے لئے خصوصی توجہ صرف فرماتی رہیں۔ میں ان کا صمیم قلب سے شکریہ ادا کرتا ہوں اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین۔

خواتین کے حصہ میں کلاس سے متعلق مختلف امور اور اس کے انتظامات کے سلسلہ میں دفتر لجنۃ اماء اللہ کی جملہ کارکنات بھی ہمارے شکریہ کی مستحق ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین۔

محترم قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری ناظر اصلاح وارشاد کا بھی خاکسار شکرگزار ہے اسی طرح نظارت ہذا کے مندرجہ ذیل مربیان بھی ہمارے خاص شکریہ کے مستحق ہیں جنہوں نے اس کلاس کے سلسلہ میں مختلف کام سرانجام دیتے ہوئے پورا تعاون فرمایا:۔

۱۔ مکرم مولوی رشید احمد صاحب چغتائی فاضل جو سارا مہینہ کلاس میں موجود رہ کر خدماتِ مفوضہ کو پورے خلوص سے سرانجام دیتے رہے۔

۲۔ مکرم سید عبدالحی صاحب فاضل

۳۔ مکرم مولوی عبدالوہاب احمد صاحب

۴۔ مکرم مولوی نصراللہ خاں صاحب ناصر

اخیر پر احبابِ جماعت سے التماس ہے کہ وہ دعا فرماویں کہ مولا کریم کلاس میں آنے والے طلباء وطالبات، ان کو پڑھانے والے اساتذہ کرام۔ اور کلاس کے سلسلہ میں کام کرنے والے سب بزرگان واحباب وخواتین کو دینی و دنیوی ترقیات سے نوازے اور اپنے فضل و رحمت کا سایہ ہمیشہ اُن پر رکھے اور مرکز سے فیضیاب ہوکر جانیوالوں کو اپنے اپنے مقامات پر جاکر انوارِ قرآنی اور علومِ دینیہ کے پھیلانے میں اپنی ذمہ داریوں کو ادا کرنے کی کما حقہٗ توفیق دیتا رہے۔ اللّٰھم آمین۔

درخواستِ دعا

خاکسار کے والد مکرم چوہدری عظمت اللہ صاحب سیکشن آفیسر کے پتہ کا اپریشن اللہ تعالیٰ کے فضل سے کامیاب ہوگیا ہے۔ پانچ بہت بڑی بڑی پتھریاں نکلی ہیں۔ پتہ بھی نکال دیا گیا ہے۔ کمزوری بہت ہوگئی ہے۔

جملہ احبابِ جماعت سے درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپریشن کے بعد کی خرابیوں سے محفوظ رکھے اور جلد از جلد کُلی شفا عطا فرمائے۔ آمین۔

خاکسارہ

(لیڈی ڈاکٹر) فہمیدہ عظمت

فضلِ عمر ہسپتال ربوہ

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار

الفضل

خود خرید کر پڑھے۔

چندہ مساجد — از — احمدی خواتین

(حضرت سیدہ ام متین صاحبہ، صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

ہفتہ زیرِ رپورٹ یعنی ۲۳۔ جولائی سے ۳۱۔ جولائی تک چندہ مساجد میں ایک ہزار تین سو پچیس روپے کے وعدہ جات اور ایک ہزار چار سو تینتیس روپے کی وصولی ہوئی ہے۔ گویا کُل وعدہ جات کی مقدار ۳۱۔ جولائی تک چار لاکھ بیالیس ہزار آٹھ سو چھیاسٹھ روپے اور کُل وصولی تین لاکھ پچاسی ہزار ہوئی ہے۔ الحمد للہ

ہم نے پورے پانچ لاکھ روپے جمع کرنے کا عزم کیا تھا اس لحاظ سے ابھی ایک لاکھ چودہ ہزار نو سو روپے جمع کرنے کی اَور ضرورت ہے اور اتنی بڑی رقم بغیر محنت اور خاص جدّوجہد کے تھوڑے وقت میں اکٹھی کرنی مشکل ہوتی ہے اس لئے تمام لجنات کو چاہیئے کہ باقاعدہ پروگرام بنا کر اپنے سارے شہر۔ قصبہ یا دیہات کا جائزہ لیں کہ کتنی مستورات ایسی ہیں جنہوں نے وعدہ تو لکھوایا تھا لیکن ابھی تک پورا نہیں کیا؟ اور کتنی مستورات ایسی ہیں جنہوں نے بالکل ابھی اس میں حصہ ہی نہیں لیا۔ نادہندگان سے وصولی کریں اور جو شامل نہیں ہوئیں ان کو شامل کریں تا مسجد کی تعمیر میں ہر احمدی بہن کا حصہ ہو اور اس نیکی کی سعادت ہر احمدی بہن کے حصہ میں آئے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ۔ میں نے گزشتہ نوٹ میں تمام ان بچیوں سے جنہیں اللہ تعالیٰ نے مڈل اور میٹرک کے امتحان میں کامیابی عطا فرمائی ہے درخواست کی تھی کہ وہ اپنی کامیابی کی خوشی میں کم ازکم دس دس روپے مسجد کے لئے دیں۔ اگر کوئی دس نہیں دے سکتی تو اس سے کم بھی دے کر اس ثواب میں شامل ہوسکتی ہے میرے اس اعلان کے بعد صرف دو تین بچیوں کی طرف سے مجھے اطلاع ملی ہے کہ انہوں نے چندہ بطور شکرانہ ادا کردیا ہے۔ میں پھر دوبارہ ان سے خواہش کرتی ہوں کہ تمام امتحانوں میں کامیاب ہونے والی طالبات بطور شکرانہ اس مد میں حصہ لیں اللہ تعالیٰ اس کے نتیجہ میں انہیں اَور کامیابیاں عطا فرمائے گا۔

خاکسار

مریم صدیقہ

صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

لجنہ اماء اللہ کا دوسرا امتحان

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی طرف سے سالِ رواں کا دوسرا امتحان ۲۴۔ ستمبر ۱۹۶۷ء کو منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ۔

نصاب معیار اوّل:۔

تفسیر قرآن مجید پہلے پارہ میں سے رکوع نمبر ۳۔ ۴ اور ۵ شامل ہیں اور کتاب برکات الدعا از حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔

معیار دوم کا نصاب:۔

پارہ نمبر ۸ باترجمہ اور رسالہ الوصیت اور مختصر تاریخ احمدیت شاملِ امتحان ہے۔ تمام عہدیدار ممبرات سے درخواست ہے کہ وہ اپنے اپنے ہاں امتحان کی تیاری کروائیں۔

سیکرٹری تعلیم

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

امتحان انصاراللہ سہ ماہی سوم

تاریخ امتحان ۹/۶۷ ۲۲ بروز جمعہ برائے ربوہ اور ۹/۶۷ ۲۴ بروز اتوار برائے بیرونجات ہے۔

نصاب امتحان۔ معیار اوّل:۔ (۱) لیکچر لاہور (۲) نماز جنازہ اور اس کا طریق

معیار دوم:۔ لیکچر لاہور زبانی سُن کر اور دعائیں زبانی

(قائد تعلیم مجلس انصاراللہ مرکزیہ)

والدین سے نیک سلوک

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورۃ العنکبوت کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"(اللہ تعالیٰ) فرماتا ہے ہم نے انسان کو اس کے ماں باپ کے متعلق بڑی تاکید کی ہے۔ کہ ان سے نیک سلوک کیا جاوے ہاں اگر وہ تم سے اس بات کے لئے جھگڑیں کہ تم کسی کو میرا شریک قرار دیدو جس کا تمہیں کوئی علم نہیں تو پھر ان کی بات نہ مانو یعنی مومن کو جب ان کے ماں باپ سے اچھا معاملہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے تو پھر کس طرح ہو سکتا ہے کہ مومن خدا سے اچھا معاملہ نہ کرے جو ماں باپ سے بھی زیادہ محسن ہے اور جب ماں باپ خدا تعالیٰ کے خلاف کوئی بات نہ کریں تو ان کی بات کو رد نہ کرے۔ بہرحال اسی استثناء کے سوا ہر انسان کا فرض ہے۔ کہ وہ اپنے ماں باپ کے ساتھ حسن سلوک کرے۔ اور ان کے کسی حکم کی خلاف ورزی نہ کرے مجھے افسوس ہے کہ اس زمانہ میں بہت سے نوجوان ایسے دکھائی دیتے ہیں جو اپنے ماں باپ کا مناسب احترام نہیں کرتے اور نہ اُن کے حقوق کا خیال رکھتے ہیں۔ بلکہ اولاد میں سے کسی کو اگر اچھا عہدہ مل جاوے تو وہ اپنے غریب والدین سے ملنے میں بھی شرم محسوس کرتا ہے حضرت مسیح موعود سنایا کرتے تھے کہ کسی ہندو نے بڑی تکلیف برداشت کر کے اپنے لڑکے کو بی اے یا ایم اے کروایا۔ اور اس ڈگری کو حاصل کرنے کے بعد وہ ڈپٹی ہو گیا آج کل ڈپٹی ہونا کوئی بڑا اعزاز نہیں سمجھا جاتا لیکن پہلے وقتوں میں ڈپٹی ہونا بھی بڑی بات تھی۔ اس کے باپ کو خیال آیا کہ میرا لڑکا ڈپٹی ہو گیا ہے میں بھی اسے مل آؤں۔ چنانچہ جس وقت وہ ہندو اپنے بیٹے کو ملنے کے لئے مجلس میں پہنچا تو اس وقت انکے پاس وکیل اور بیرسٹر وغیرہ بیٹھے ہوئے تھے یہ بھی اپنا غلیظ دھوتی کے ساتھ ایک طرف بیٹھ گیا باتیں ہوتی رہیں کسی شخص کو اُس غلیظ شخص کا بیٹھنا بُرا محسوس ہوا۔ اور اس نے پوچھا کہ ہماری مجلس میں یہ کون آ بیٹھا ہے ڈپٹی صاحب اس کی یہ بات سنکر کچھ جھینپ سے گئے اور شرمندگی سے بچنے کے لئے کہنے لگے کہ یہ ہمارے ٹہلیا ہیں باپ اپنے بیٹے کی یہ بات سُن کر غصے سے بھر گیا اور اپنی چادر سنبھالتے ہوئے اُٹھ کھڑا ہوا۔ اور کہنے لگا جناب میں ان کا ٹہلیا نہیں ان کی ماں کا ٹہلیا ہوں۔ ساتھ والوں کو جب معلوم ہوا کہ یہ ڈپٹی صاحب کے والد ہیں تو انہوں نے اُس کو بہت لعن طعن کی اور کہا کہ اگر آپ ہمیں بتاتے تو ہم ان کی مناسب تعظیم و تکریم کرتے۔ اور ادب کے ساتھ اُن کو بٹھاتے۔ بہرحال اس قسم کے نظارے روزانہ دیکھنے میں آتے ہیں۔ کہ لوگ رشتہ داروں کے ساتھ ملنے سے جی چراتے ہیں تاکہ ان کی اعلیٰ پوزیشن پر کوئی کمی واقع نہ ہو۔ گویا ماں باپ کا نام روشن کرنا تو الگ رہا۔ اُن کے نام کو بٹہ لگانے والے بن جاتے ہیں اور سوائے ان لوگوں کے جو اس نقطۂ نگاہ سے والدین کی عزت کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ والدین کی عزت کرو۔ دنیا داروں میں سے بہت کم ایسے لوگ ہوتے ہیں جو والدین کی پورے طور پر عزت کرتے ہیں اور زمینداروں اور تعلیم یافتہ طبقہ دونوں میں یہی حالات نظر آتے ہیں۔ اسی طرح بعض نوجوان اپنی ماؤں کی خبر گیری ترک کر دیتے ہیں۔ اور جب پوچھا جاتا ہے۔ تو اُن کا جواب یہ ہوتا ہے کہ اماں جی کی طبیعت تیز ہے اور میری بیوی کی اُن سے بنتی نہیں حالانکہ بیوی کو ماں سے کیا نسبت۔ بیوی نے اس کے فائدے کے لئے کیا کیا ہوتا ہے۔ وہ نوجوانی کی حالت میں اُس کی خدمت کرتی ہے لیکن ماں جس نے اپنی چھاتیوں سے دودھ پلایا ہوتا ہے اور جس نے اپنا خون دودھ کی شکل میں دور کر کے اُس کی پرورش کی ہوتی ہے اور محنت و مشقت کر کے اُسے پڑھایا ہوتا ہے اُس سے اس لئے اعراض کیا جاتا ہے کہ بیوی سے اسکی بنتی نہیں پس اس خطرناک نقص کو دور کرو۔ اور اپنے والدین کی خدمت بجا لاؤ ورنہ تم اس جنت سے محروم ہو جاؤ گے جو تمہارے ماں باپ کے قدموں کے نیچے رکھی گئی ہے۔

(از تفسیر کبیر جلد پنجم حصہ سوم صفحہ ۲۸۲ و ۲۸۳)

(مرسلہ خواجہ محمد اکرم محمد نگر اقبال روڈ لاہور)

محمد رمضان صاحب خادم مرحوم کا ذکر خیر

مکرم محمد یٰسین صاحب سابق محرر لنگر خانہ حضرت مسیح موعودؑ

میاں محمد وارث صاحب حجام گوجرانوالہ کے ضلع کے قصبہ بھڑی شاہ رحمان کے قریب کے رہنے والے تھے ان کے احمدی ہونے میں حضرت حکیم مولوی قطب الدین صاحبؓ کا بڑا دخل تھا۔ اُدھیڑ عمر میں ہجرت کر کے قادیان آگئے تھے اور بہشتی مقبرہ میں دفن ہوئے۔

آپ کے تین لڑکے احمد دین صاحب غلام محمد صاحب۔ محمد رمضان خادم صاحب تھے۔ احمد دین لاولد تھے اور قادیان میں فوت ہو گئے۔ غلام محمد پاکستان آکر اپنے آبائی وطن میں فوت ہو گئے محمد رمضان خادم مرحوم بڑی خوبیوں کے مالک تھے۔ میاں مولا بخش صاحب مرحوم باورچی لنگر خانہ کے شاگرد تھے اور دعوت ولیمہ وغیرہ کی تقریبات میں عمدہ کھانا پکاتے تھے۔ جب کبھی لنگر خانہ قادیان میں کام کی زیادتی ہوتی تو خوشی سے مدد کرتے تھے۔ اسی طرح جب بھی حضرت میر محمد اسحٰق صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کسی ضرورت پر قادیان سے باہر جانا پڑتا یا ٹرپ پر باہر جانے کی ضرورت ہوتی تو محمد رمضان خادم صاحب مرحوم ہمراہ ہوتے تھے اسی طرح ان کی زندگی سلسلہ کے کاموں کے لئے گویا ایک طرح سے وقف تھی۔ مرحوم نے اپنے بھتیجے نذر محمد خالد کی عمدگی سے پرورش کی اور دسویں تک تعلیم دلائی اور اس یتیم بچے کو محسوس بھی نہ ہونے دیا کہ اس کے والدین نہیں ہیں اور جوان و برسر روزگار ہونے پر اس سے اپنی بیٹی بیاہ دی۔ حضور ایدہ اللہ مرکزیہ کے اجتماع کے موقع پر کھانا پکانے کا کام کیا کرتے تھے اور کبھی اجرت کے طلبگار نہ ہوئے۔ پاکستان بن جانے کے ابتدائی سالوں میں فرقان بٹالین میں بھی حصہ لیا اور نہایت عمدگی سے کام کیا۔ قادیان سے بڑی محبت تھی باوجود عیالدار ہونے کے اور آمد کی کمی کے ہمیشہ قادیان جانے اور وہاں جاکر کھانا پکانے اور جلسہ دیکھنے کے مشتاق تھے۔ اور مقدس مقامات کی زیارت کی ہر وقت خواہش رکھتے تھے اور کئی دفعہ قادیان کے جلسہ پر ربوہ سے قافلہ کے ہمراہ جاکر شریک ہوتے رہے۔ اور واپسی پر اپنے حلقہ احباب کو حالات سنایا کرتے تھے مجلسی آدمی تھے اپنے پیچھے ایک بیوہ۔ ایک لڑکی اور چار لڑکے یادگار چھوڑے۔ ان کی بیٹی شادی شدہ ہے اور لڑکوں میں سے کوئی بھی بوجہ نو عمری اور بچپن کے برسرِ روزگار نہیں ہے۔ سب ہی زیر تعلیم ہیں۔ احباب دعا فرمادیں کہ مولا کریم محض اپنے فضل سے ان کو صبر دے۔ اور ان کا حافظ و ناصر ہو۔ اور مرحوم کو اپنے قرب اور جنت کے اعلیٰ درجوں سے نوازے۔ آمین

اعلان

یکم اگست سے نصرت انڈسٹریل سکول پر ائیویٹ طالبات کے لئے کھولا گیا ہے یہاں پر کٹائی۔ سلائی۔ ہینڈ ایمبرائڈری مشین ایمبرائڈری اور پینٹنگ کا کام سکھایا جاتا ہے۔

طالبات استفادہ کریں۔

صابرہ رحمان

ہیڈ مسٹریس نصرت انڈسٹریل سکول ربوہ

کامیابی اور درخواست دعا

امسال میری بیٹی عزیزہ امۃ السلام رفعت نے میٹرک کے امتحان میں ۵۰۱ نمبر حاصل کرکے نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ میں سیکنڈ پوزیشن حاصل کی ہے۔ بزرگان سلسلہ اور جملہ احباب سے درخواست دعا ہے۔ کہ خداوند تعالیٰ میری بچی کی اس کامیابی کو مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے اور دینی و دنیاوی لحاظ سے بابرکت کرے۔ آمین (عبدالقیوم خان محمود ربوہ)

جامعہ نصرت برائے خواتین، ربوہ میں داخلہ

جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ میں گیارھویں کلاس کا داخلہ یکم ستمبر ۶۷ء سے شروع ہوگا۔ اور دس روز تک بغیر لیٹ فیس کے جاری رہے گا۔ داخلہ کیلئے درخواستیں مجوزہ فارم پر ۳۰ راگست تک دفتر کالج ہذا میں پہنچ جانی چاہئیں درخواست کے ہمراہ پروویژنل اور کیریکٹر سرٹیفکیٹ کا منسلک ہونا ضروری ہے۔

داخلہ کے لئے انٹرویو روزانہ صبح آٹھ بجے سے گیارہ بجے تک ہوگا۔

جامعہ نصرت ملک بھر میں ایک ممتاز تعلیمی ادارہ ہے جس میں طالبات کو خالص اسلامی ماحول میں تعلیم دی جاتی ہے۔ سیدنا حضرت المصلح الموعودؓ نے ۱۹۵۱ء میں اسی مقصد کے تحت اس ادارہ کی بنیاد رکھی تھی کہ ہماری اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے والی بچیاں اسلامی اخلاق۔ عفت اور پاکیزگی کے ماحول میں تعلیم حاصل کر سکیں اور مکروہات دنیا سے مجتنب رہیں۔ کیونکہ ہماری جماعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے كُنتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ کی مصداق ہے اور ہمیں ہی دنیا کی رہنمائی کرنی ہے حضور رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے حضرت سیدہ ام متین صاحبہ اَطَالَ اللہُ بَقَاءَھَا کو اس ادارہ کی ڈائریکٹرس مقرر فرمایا تھا۔ تاکہ یہ ادارہ سیدہ موصوفہ کی ذاتی نگرانی میں سرگرم عمل رہے چنانچہ اللہ تعالےٰ کے فضل وکرم سے یہ ادارہ حضرت سیدہ ام متین صاحبہ کی نگرانی میں روز افزوں ترقی پذیر ہے ہماری طالبات نہ صرف دینی بلکہ دنیوی تعلیم اور مشاغل کے لحاظ سے بھی شاندار نتائج دکھا رہی ہیں۔

گذشتہ سال سی ہماری ستر۲ طالبات نے مختلف مضامین میں امتیاز حاصل کرکے . . . . . وظائف حاصل کئے فَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذَالِکَ۔

ذَالِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ۔

اسی طرح ایف اے کا نتیجہ بھی شاندار رہا یہ محض اللہ تعالےٰ کا احسان ہے اور ہم اس کے لئے اللہ تعالےٰ کے شکر گذار ہیں۔ تعلیمی میدان کے علاوہ کھیل کے میدان میں بھی ہماری طالبات دوسرے اداروں کی طالبات سے پیچھے نہیں ہیں گذشتہ سالوں میں بہت دفعہ والی بال میں ہماری ٹیمیں ٹرافی جیتتی رہی ہیں۔ ہماری طالبات نے اتھلیٹکس کے مقابلہ میں سے اونچی چھلانگ اور گولہ پھینکنے کے مختلف مقابلوں میں امتیاز حاصل کیا ہے۔ فَالْحَمْدُ لِلّٰہِ۔ اسی طرح امسال ہماری دو طالبات عزیزہ طیبہ حق اور عزیزہ خالدہ مرزا نے بورڈ کی طرف سے منعقد ہونے والے انگریزی تقریری مقابلے میں اوّل اور دوم پوزیشن حاصل کی اور مبلغ سو روپے اور پچھتر روپے کے انعامی بانڈز کی حقدار قرار پائیں۔ جامعہ نصرت کی یہ تمام تر کامیابیاں محض اللہ تعالےٰ کے فضل وکرم اور حضرت سیدہ ام متین صاحبہ کی علمی دلچسپی کی وجہ سے ہیں۔ سٹاف محنتی، تجربہ کار اور علم کا ذوق رکھنے والا ہے۔ طالبات کے لئے دینی تعلیم لازمی ہے لجنہ اماء اللہ کے تمام امتحانات میں ہماری طالبات شریک ہوتی ہیں۔ اور سلسلہ کی مالی تحریکات میں بھی حسب توفیق بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی ہیں۔ تاکہ ان کے دل میں ابھی سے قربانی اور ایثار کا جذبہ پیدا ہو سکے۔

جامعہ نصرت کے ہوسٹل میں صرف ۷۰ طالبات کے رہنے کی گنجائش ہے ہوسٹل میں کھانا بہت سستے داموں مہیا کیا جاتا ہے نماز باجماعت کی پابندی کروائی جاتی ہے عبادات اور دینی جلسوں میں طالبات سپرنٹنڈنٹ کی معیت میں اور ان کی زیر نگرانی شریک ہوتی اور استفادہ کرتی ہیں اور اسی طرح اللہ تعالےٰ کے فضل سے ہر ممکن کوشش کی جاتی ہے کہ طالبات جدید تہذیب کی کورانہ تقلید کا شکار نہ ہونے پائیں۔ اور نت نئے فیشنوں میں پڑکر اپنا وقت اور وسائل ضائع نہ کریں اور اللہ تعالےٰ کے کرم سے ہمیں اس مقصد میں خاطر خواہ کامیابی حاصل ہوتی ہے۔ اس لئے:۔

—— اگر آپ اپنی بچیوں کو خالص اسلامی ماحول میں پڑھانے کے خواہشمند ہیں —— اگر آپ اپنی بچیوں کو دنیوی علوم سکھانے کے ساتھ ساتھ دینی علوم بھی سکھانا چاہتے ہیں۔

—— اگر آپ اپنی بچیوں کو صحیح اسلامی نہج پر تربیت کرنا چاہتے ہیں۔

—— اگر آپ اپنی بچیوں کو جدید تہذیب کی آلائشوں سے بے زار اور دینی ترغیبات سے مانوس کرنا چاہتے ہیں۔

تو اپنی بچیوں کو جامعہ نصرت ربوہ میں بھجوائیں۔ یہ ادارہ آپ کا اپنا ہے اور آپ کی بچیوں کی تربیت کے لئے قائم کیا گیا ہے۔ ہمارے ساتھ تعاون فرمائیں۔ اللہ تعالےٰ آپ کے ساتھ ہو۔

(پرنسپل جامعہ نصرت برائے خواتین۔ ربوہ)

اکنافِ عالم میں مساجد کا قیام

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے اپنے حالیہ دورہ سفر یورپ میں فرمایا ہے:۔

"مسجد نصرت جہاں (کوپن ہیگن) کا افتتاح بلاشبہ ہماری تاریخ کا ایک عظیم واقعہ ہے۔ لیکن ہمیں یہ امر فراموش نہیں کرنا چاہیئے کہ اب ہم پر اور بھی زیادہ گراں بہا ذمہ داری عائد ہوتی ہے اور وہ یہ کہ آئندہ ہمیں اور بہت سی مسجدیں تعمیر کرنا ہیں اور اپنے حقیقی احمدی ہونے کا ثبوت دینا ہے"

جماعت احمدیہ اپنے اس فرض منصبی سے اُسی وقت عہدہ برآ ہو سکتی ہے جب کہ وہ سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی بیان فرمودہ سکیم مساجد ممالک بیرون پر پوری طرح لبیک کہے اس سکیم کی اگرچہ جماعت میں بڑی کثرت سے اشاعت کی جاچکی ہے تاہم ایک کارڈ لکھکر دفتر ہذا سے ہر وقت اس کی تفصیل حاصل کی جا سکتی ہے۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

تحریک جدید کے عہدیداران کیلئے دوہرے ثواب کا موقع

—— از ارشادات سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ ——

"میں اُن کارکنوں کو بھی جنہوں نے تحریک جدید کے کام کو اپنے ذمہ لیا ہوا ہے توجہ دلاتا ہوں کہ اُن کو خدا تعالےٰ نے بہت بڑے ثواب کا موقعہ دیا ہے۔ کہ وہ بھی بیدار ہوں اور اپنے مقام کی عظمت کو سمجھیں۔ انہیں صرف اپنے چندے کا ثواب ہی نہیں ملتا بلکہ دوسروں کے چندے وصول کرنے کا بھی ثواب ملتا ہے"

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

رکنیت فارم خدام الاحمدیہ

تمام مجالس خدام الاحمدیہ سے التماس ہے کہ ان کے جن خدام نے ابھی تک مجلس خدام الاحمدیہ کا رکنیت فارم پُر نہیں کیا اُن سے یہ پُر کروائیں سادہ فارم مطالبہ پر انشاء اللہ بھجوا دئے جائیں گے۔

(مہتمم تجنید خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواستہائے دُعا

(۱) مکرم عبدالواحد صاحب پٹیالوی جو جسونت بلڈنگ لاہور میں رہتے تھے آجکل بعارضہ یرقان سخت بیمار ہیں —— (مسعود احمد خان ربوہ)

۲۔ خاکسار کے پاؤں کی انگلیوں کا گوشت گل کر اُترتا جاتا ہے پاؤں کے پیچھے کی طرف یہ بیماری بڑھ رہی ہے (صوبیدار عبدالحمید لائلپور)

۳۔ میں پیٹ کے درد سے سخت بیمار ہوں۔ نیز میری خالہ اور ہمشیرہ منیرہ مشتاق اکثر علیل رہتی ہیں (فوزیہ مبرتبسم وزیر آباد) ۴۔ میرا داماد محمد امین عرصہ سے درد ریح میں مبتلا ہے۔ کمزوری کافی ہوگئی ہے (فیروزالدین امرتسری انسپکٹر تحریک جدید)

احباب ان سب کے لئے دعا فرمائیں۔

نتیجہ امتحان فضل عمر تعلیم القرآن کلاس

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ارشاد سے ماہ جولائی ۶۷ء میں مرکز سلسلہ ربوہ میں تعلیم القرآن کلاس طلباء و طالبات کے لئے جاری کی گئی تھی جس کی علیحدہ رپورٹ طبع ہو رہی ہے طلباء و طالبات کا امتحان بھی لیا گیا دو پرچوں کے کل مقررہ نمبر ۱۵۰ تھے امتحان دینے والے طلباء کی تعداد ۲۳۶ تھی جن میں سے ۱۶۶ کامیاب ہوئے اور امتحان میں طالبات ۲۱۲ شریک ہوئیں جن میں سے ۱۹۵ کامیاب ہوئیں تفصیل نتیجہ کامیاب ہونے والوں کا درج ذیل ہے۔

(خاکسار ابوالعطاء جالندھری نائب ناظر اصلاح و ارشاد۔ ربوہ)

ربوہ

نمبر شمار	نام	نمبر حاصل کردہ
۱	لئیق احمد انصاری اوّل	۱۱۸/۱۵۰
۲	خواجہ صفی الدین قمر	۸۴
۳	طاہر احمد صدیق	۵۹
۴	منور احمد قاسم	۱۱۰
۵	فضل احمد طاہر	۶۱
۶	مسعود احمد نیازی	۸۷
۷	عبدالمجید	۱۰۶
۸	محمد مسیح الدین	۷۶
۹	لئیق احمد عابد	۸۸
۱۰	غلام مصطفیٰ محسن	۶۱
۱۱	سید عبدالکریم طاہر	۷۱
۱۲	انور حسن	۷۱
۱۳	میاں فرداد وقف جدید	۶۴
۱۴	ملک عبدالباری محمود	۶۲
۱۵	مرزا مسیح احمد	۵۸
۱۶	محمد فاضل شاد	۹۱
۱۷	سفیر الحق راحد	۶۷
۱۸	ملک مبارک احمد	۵۹
۱۹	لطیف احمد طاہر	۹۰
۲۰	محمد انور قریشی	۱۰۰
۲۱	عزیز احمد خان	۵۰
۲۲	بشارت احمد طارق	۶۴
۲۳	کمال الدین خان	۸۴
۲۴	غلام احمد خان ظہیر	۹۸
۲۵	انیس احمد	۵۴

ضلع جھنگ

نمبر شمار	نام	نمبر حاصل کردہ
۲۶	کریم الدین	۷۴
۲۷	مبارک علی	۸۱
۲۸	حمید اللہ	۶۲
۲۹	کریم احمد منیر	۸۱
۳۰	لئیق احمد طاہر	۶۴
۳۱	محمد عاصم	۷۱
۳۲	مہر محمد حیات	۹۱

ضلع لائل پور

نمبر شمار	نام	نمبر حاصل کردہ
۳۳	محمد عرفان	۵۵
۳۴	سمیع اللہ شاہ	۸۰
۳۵	نعیم احمد ضیاء	۵۰
۳۶	محمد نصر اللہ ناصر	۵۰
۳۷	مرزا اسمٰعیل بیگ	۵۰
۳۸	محمود احمد	۵۵
۳۹	عبدالرحمٰن	۷۴
۴۰	محمد افضل	۵۹
۴۱	محمد امین بخی	۶۶
۴۲	حمید اللہ ناز	۶۵
۴۳	عبدالماجد	۹۹
۴۴	سید حاکم شاہ	۶۷
۴۵	شہزادہ قمرالدین مبشر	۵۵
۴۶	کنور مطلوب احمد	۷۰
۴۷	صوبیدار فضل محمد	۵۰
۴۸	محمد سلیم سلیمی دوم	۱۱۶

ضلع سرگودھا

نمبر شمار	نام	نمبر حاصل کردہ
۴۹	محبوب النور	۵۱
۵۰	عبدالبصیر نون	۵۷
۵۱	مرزا خلیل احمد	۷۳
۵۲	نسیم احمد باجوہ سوم	۱۱۴
۵۳	عبدالغفار خان	۶۶
۵۴	عبدالجلیل منگلا	۸۵
۵۵	ناصر احمد شاہد	۵۰
۵۶	راجہ محمد یعقوب	۵۰
۵۷	مبارک احمد چیمہ	۷۴
۵۸	چوہدری بشیر احمد گوندل	۵۱
۵۹	سلطان علی ریحانی	۸۸
۶۰	عبدالرشید ندیم	۵۶

ضلع لاہور

نمبر شمار	نام	نمبر حاصل کردہ
۶۱	محبوب الحق	۵۳
۶۲	شاہد مصطفیٰ	۵۷
۶۳	محمد اکرم جاوید	۶۷
۶۴	محمد افضل چوہدری	۶۰
۶۵	شاہد خلیل	۶۸
۶۶	میاں عبدالباسط	۷۶
۶۷	مجید احمد ندیم	۵۷
۶۸	عبدالغفور	۵۰
۶۹	نوید اطہر	۷۲
۷۰	ناہید اطہر	۷۰
۷۱	ایاز احمد ایاز	۵۰
۷۲	محمد حنیف احمد	۱۰۴
۷۳	خلیل محمد خان	۸۹
۷۴	عبدالنور ناصر	۵۰
۷۵	طاہر عزیز	۵۳
۷۶	مرزا رشید احمد	۹۷
۷۷	رفیق احمد	۵۹
۷۸	محمود عالم	۵۴
۷۹	محمد اسلم گل	۶۲

ضلع سیالکوٹ

نمبر شمار	نام	نمبر حاصل کردہ
۸۰	مبارک احمد طاہر	۷۹
۸۱	مبشر احمد تارڑ	۵۰
۸۲	کریم الدین خان	۶۳
۸۳	برکات احمد خالد	۷۴
۸۴	حفیظ احمد	۵۰
۸۵	الیاس احمد	۵۰
۸۶	غلام سرور	۶۶
۸۷	شفقت محمد کوثر	۷۱
۸۸	مبارک احمد طارق	۵۷
۸۹	عبدالرزاق	۷۸
۹۰	محمد رفیق	۵۶
۹۱	جاوید احمد باجوہ	۶۰
۹۲	عبدالعزیز	۶۴
۹۳	غلام احمد	۵۱
۹۴	عبدالغفور ناصر	۵۸
۹۵	نعیم احمد طارق	۷۰
۹۶	محی الدین	۷۹

ضلع شیخوپورہ

نمبر شمار	نام	نمبر حاصل کردہ
۹۷	بشیر احمد اٹھوال	۵۹
۹۸	اللہ دتا ناز	۶۷
۹۹	محمد ایوب	۶۹
۱۰۰	رشید احمد قمر	۹۲
۱۰۱	عبدالکریم قدسی	۶۴
۱۰۲	عبدالخالق	۶۰
۱۰۳	منیر احمد	۵۰
۱۰۴	عبدالوحید محسن	۵۴
۱۰۵	ملک عبدالحمید	۵۶
۱۰۶	محمد اکرم شاد	۸۲
۱۰۷	تاثیر احمد	۵۰

پشاور ڈویژن

نمبر شمار	نام	نمبر حاصل کردہ
۱۰۸	عبدالوحید	۵۵
۱۰۹	میاں محمود نذیر	۶۴
۱۱۰	محمد طارق	۵۰
۱۱۱	سعید احمد ملک	۹۸
۱۱۲	حافظ قدرت اللہ (نابینا)	۵۰
۱۱۳	حافظ محمود احمد	۸۵
۱۱۴	نثار احمد فاروقی	۹۶
۱۱۵	طاہر احمد نسیم حجازی	۷۵
۱۱۶	صادق علی	۵۷
۱۱۷	ناصر احمد محمد (کوہاٹ)	۵۶

ضلع ڈیرہ اسمٰعیل خان

نمبر شمار	نام	نمبر حاصل کردہ
۱۱۸	شہزاد احمد	۶۴

ضلع کیمبل پور

نمبر شمار	نام	نمبر حاصل کردہ
۱۱۹	مرزا عبدالشکور	۵۴

ضلع میانوالی

نمبر شمار	نام	نمبر حاصل کردہ
۱۲۰	نور محمد خالد (ڈھکی)	۹۰

ضلع مظفر گڑھ

نمبر شمار	نام	نمبر حاصل کردہ
۱۲۱	خالد سعید احمد	۵۷
۱۲۲	رانا محمد خالد غالب	۸۵

ضلع ڈیرہ غازیخاں

نمبر شمار	نام	نمبر حاصل کردہ
۱۲۳	علی محمد	۱۰۳
۱۲۴	امام بخش	۵۰

ضلع ملتان

نمبر شمار	نام	نمبر حاصل کردہ
۱۲۵	فتح محمد	۵۹
۱۲۶	خلیل احمد	۷۰
۱۲۷	افتخار احمد	۵۱
۱۲۸	محمد شریف	۵۹

(باقی)

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ! بچوں کو امتحان ستارہ اطفال، ہلال اطفال، بدر اطفال میں شامل کرنے کی کوشش کریں
تاریخ امتحان ۱۴ اگست ہے۔
(مہتمم اطفال)

ساؤتھ آل میں حضور کی تشریف آوری اور احباب جماعت سے خطاب

(بقیہ صفحہ اول)

ڈنمارک۔ جرمنی۔ فرانس۔ اٹلی۔ سپین۔ نائیجیریا۔ غانا۔ لیبیا۔ لائبیریا۔ آئیوری کوسٹ۔ گیمبیا۔ سیرالیون۔ تنزانیہ۔ الجزائر۔ یوگنڈا میں رہنے والے احمدی خواہ ایک دوسرے کی شکلوں سے واقف ہوں یا نہ ہوں ان کے دلوں میں بھائیوں جیسی محبت ہے، شائد اس سے بھی زیادہ۔ ایسی محبت سگے بھائیوں میں بھی نہ ہو۔ یہ احمدیت کا احسان ہے۔ اس پر جتنا بھی شکر ادا کیا جائے کم ہے آپ کو بھی مجھ سے مل کر ایسی ہی خوشی ہوئی ہوگی۔ اس بات کو سمجھنا دوسروں کے لئے مشکل ہے۔

کوپن ہیگن میں احمدی عورتوں نے کہا کہ جماعت کا خرچ بچانا چاہیئے ہم خود کام کریں گی چنانچہ وہ صبح ناشتہ کے وقت سے رات کے بارہ بجے تک کام کرتیں۔ ۲۵۔۳۰ افراد کا کھانا تیار کرتیں۔ یہ ایک بڑی تعداد ہے ان ممالک کے لحاظ سے۔ یہاں ہمارے لحاظ سے شائد نہ ہو۔ وہ ہر وقت مسکراتے ہوئے خوشی خوشی یہ کام سرانجام دیتیں۔ اس وجہ سے کہ وہ احمدیت کی بدولت ایک رشتۂ اخوت میں منسلک تھیں۔

پھر ایک وہ برادری ہے جو اسلام نے تمام بنی نوع کے درمیان پیدا کی ہے اسلام وہ پہلا مذہب ہے جس نے تمام انسانوں کو ایک عظیم بشارت دی ہے اور یہ بشارت پہلی بار دی گئی ہے کہ اے بنی نوع انسان تم اب انسان کی حیثیت سے اپنی بلوغت کی عمر کو پہنچ گئے ہو۔ تم درجہ بدرجہ ترقی کر کے اس مقام تک پہنچ گئے ہو کہ تمہیں کامل شریعت دی جائے۔

اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ میں ایک واقعہ کا ذکر ہی نہیں بلکہ ایک عظیم بشارت ہے۔ اور یہ بتایا گیا ہے کہ اس سے قبل انسان ان ترقیات تک نہیں پہنچا تھا کہ اُسے کامل شریعت دی جاتی۔ پھر اَتْمَمْتُ عَلَیْکُمْ نِعْمَتِیْ میں فرمایا کہ تمہارے لئے کامل نعمتوں کے دروازے کھول دئے گئے ہیں۔ پھر وَرَضِیْتُ لَکُمُ الْاِسْلَامَ دِیْنًا میں فرمایا کہ خدا تعالیٰ کی کامل رضوان کے دروازے کھول دیے گئے ہیں۔

اس مذکورہ بالا آیت کے مخاطب صرف مسلمان ہی نہیں بلکہ تمام دنیا کے انسان ہیں کیونکہ یہ شریعت تمام دنیا کے لئے نازل ہوئی ہے۔ یہ شریعت امن و سلامتی کی شریعت ہے۔ اور فساد کو دنیا سے مٹانے والی ہے۔

یہ صرف دعویٰ ہی نہیں بلکہ ہم قرآن مجید کا بغور مطالعہ کرنے کے بعد ہر غیر متعصب انسان کو اس کا قائل بھی کر سکتے ہیں کہ واقعہ میں قرآنی تعلیم دُنیا میں امن و سلامتی کا معاشرہ پیدا کر سکتی ہے۔

دنیا میں لوگوں کے دلوں میں مذہبی مقامات کی محبت ہوتی ہے۔ اسلام تمام مذہبی مقامات کی حفاظت کی تعلیم دیتا ہے قرآن مجید نے دنیا سے فساد کو دُور کرنے اور امن کے قیام سے متعلق اعلان کیا کہ ہم ہر مذہب سے تعاون کر کے اس کی عبادت گاہ کی حفاظت کرنے کو تیار ہیں۔

دوسری بات یہ ہے کہ مذہبی گفتگو ایسا رنگ نہ اختیار کرے جس سے دوسرے مذہب کے پیرو کار کو تکلیف ہو۔ اس بارے میں خدا تعالیٰ نے ہمیں تعلیم دی کہ جو لوگ تمہارے نزدیک غلطی خوردہ ہیں اور خدا تعالیٰ کی بجائے دوسرے وجودوں کی عبادت کرتے ہیں ان وجودوں کے خلاف تمہارے مونہہ پہ کوئی بات نہ آئے تا اس طرح ان کو تکلیف نہ پہنچے یہ عظیم الشان تعلیم اس سے قبل کسی مذہب میں نہ پائی جاتی تھی۔

پھر ہم معاشرہ سے متعلق اسلامی تعلیم کو لیتے ہیں اسلام نے انسان کی جان، مال اور عزت کی ضمانت دی ہے اور فرمایا کہ جو شخص کسی کو قتل کرتا ہے گویا اس نے ساری دنیا کو قتل کر دیا۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی آخری وصیت میں بھی یہی تعلیم ملتی ہے آپ نے حجۃ الوداع کے موقع پر لوگوں کو مخاطب کر کے فرمایا کہ اس مبارک مہینہ میں، اس مبارک مقام پہ اس مبارک دن میں میں تمہیں وصیت کرتا ہوں کہ غیروں کی ملکیت کی حفاظت کرنا۔ اسلام غاصب کا ساتھ نہیں دیتا مظلوم انسان کا ساتھ دیتا ہے۔

انسان کو اپنی عزت کے معاملہ میں بڑی غیرت ہوتی ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ میں تمہیں حکم دیتا ہوں کہ ہر ایک کی عزت کی حفاظت کرو۔ تم ہر ایک کی عزت کے پاسبان ہو۔ عزت کی حفاظت سے متعلق اسلام نے تفصیلی احکام بیان کئے ہیں مثلاً

۱۔ اسلام اس بات سے منع کرتا ہے کہ کسی شخص کو برا بھلا کہا جائے صرف مسلمانوں کو ہی نہیں بلکہ تمام انسانوں کو۔ اسلام تعلیم دیتا ہے کہ کسی کی غیبت نہ کرو اگر کسی کی معیوب بات سامنے آئے تو بھی مجلس میں بیان نہ کرو تا اس کے دل میں نفرت پیدا نہ ہو اور اس کے خلاف فضا پیدا نہ ہوجائے۔

۲۔ اسلام یہ بھی تعلیم دیتا ہے کہ کسی کی طرف ایسی بات منسوب نہ کرو جو اس نے کہی نہ ہو۔ اکثر لوگ اس سے پرہیز نہیں کرتے۔ اسلام نے یہ کہا ہے کہ کسی پہ الزام نہ لگاؤ۔ غلط باتیں دوسروں کے متعلق کہہ دی جاتی ہیں "توں اے کیتا سی" اور "توں اوہ کیتا سی" سے ہی جھگڑے پیدا ہوجاتے ہیں اور آخر کئی انسان قتل ہوجاتے ہیں۔

۳۔ اسلام یہ کہتا ہے کہ کسی کے خلاف بدظنی نہ کرو۔ مجھے ایک لطیفہ یاد آگیا۔ میرا ایک چھوٹا بچہ ہے جس کا نام لقمان احمد ہے ہمارے کالج میں ایک طالب علم تھا جس کا نام لقمان شاہ تھا۔ میرے بچے لقمان کا بڑا بھائی چھوٹے بھائی کو چھیڑتے ہوئے لقمان شاہ کہہ دیا کرتا تھا جس پر لقمان بہت غصہ میں آجاتا۔ ایک دفعہ میرا بڑا لڑکا قرآن مجید پڑھ رہا تھا جب وہ اس آیت پہنچا

وَاِذْ قَالَ لُقْمَانُ لِابْنِهٖ

تو فوراً میرا چھوٹا لڑکا لقمان اس کے پاس آیا اور اس سے ناراضگی کا اظہار کرنے لگا وہ استاد جو میرے بڑے لڑکے کو پڑھا رہا تھا اس نے کہا کہ یہ تو قرآن ہے اور قرآن مجید میں اس کا ذکر ہے تمہارے بھائی نے تمہیں نہیں چھیڑا۔ تو جھٹ میرے چھوٹے بچے لقمان نے کہا کہ جب قرآن مجید نازل ہوا تب تو اس وقت تھا بھی نہیں پھر قرآن مجید میں میرا نام کیسے آگیا۔

یہ تو بچے کا لطیفہ ہے۔ بڑے بھی اکثر ایسے لطیفے کرتے رہتے ہیں اس ضمن میں یہ بات بھی کہہ دوں کہ اپنے کو استاد نہیں سمجھنا چاہئیے کہ ہر اچھی بات اپنی طرف ہی منسوب کر لیا کسی نے سلام کیا تو یہی سمجھے کہ مجھے ہی سلام کیا ہوگا۔ پھر اسلامی تعلیم یہ ہے کہ انسان کسی کو حقیر نہ سمجھے بلکہ سب سے کمتر اور حقیر اپنے آپ کو ہی سمجھے تکبر کے خلاف اسلام نے عَلم بلند کیا ہے۔ اگر ہر شخص اپنے آپ کو دوسروں سے حقیر سمجھے تو جو لڑائیاں ہوتی ہیں ختم ہو جائیں۔

میں آپ کو نصیحت کرتا ہوں کہ آپ جو اس علاقہ میں رہتے ہیں جہاں مختلف مذاہب سے تعلق رکھنے والے ہزاروں دوست رہتے ہیں آپ کو ایسا نمونہ دکھانا چاہیئے کہ جس سے ثابت ہوجائے کہ اسلام دوسروں سے نفرت و حقارت کو ناپسند کرتا ہے۔ دنیا نمونہ کی محتاج ہے۔ اس صورت میں آپ اسلام کے سب سے بڑے مبلغ ٹھہریں گے۔ اگر آپ اس تعلیم کے مطابق عمل کریں گے تو پھر ہی حقیقی احمدی کہلائیں گے۔ اللہ تعالےٰ آپ کو بھی اور مجھے بھی حقیقی احمدی بننے کی توفیق عطا فرمادے۔ آمین۔

اس خطاب کے بعد حضور نے سب حاضرین سمیت دعا کی جس کے بعد یہ اجلاس ختم ہوا۔ اس جلسہ میں بعض ہندو اور سکھ جو یہاں مستقل طور پر رہائش پذیر ہیں بھی شامل ہوئے۔ ساؤتھ آل اور باہر کی جماعتوں سے آئے ہوئے افراد نے حضور سے شرف مصافحہ حاصل کیا۔

شام ساڑھے ۶ بجے حضور ساؤتھ آل سے واپس روانہ ہوئے۔ اور مشن ہاؤس پہنچ کر وہاں مغرب و عشاء کی نمازیں پڑھائیں

حضور کا محبت بھرا سلام

حضور نے تمام احباب جماعت اور بہنوں کو اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ کہتے ہیں نیز فرماتے ہیں کہ آپ سے دور رہ کر جی اداس ہے۔ اگرچہ یہاں کے احمدی مخلصین سے مل کر اتنا ہی جی خوش بھی ہے اللہ تعالےٰ آپ سب پر حسنات دارین کی بارش برسائے اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جو توقعات اپنے متبعین سے وابستہ کی ہیں ان کو پورا کرنے والا بنائے۔ آمین۔

(باقی)

[مرتبہ:- قاضی نعیم الدین احمد
وکالت تبشیر۔ ربوہ]

بجلی کے بلوں کی ادائیگی!

محکمہ بجلی کی اطلاع کے مطابق ربوہ کے بل بجلی تقسیم کرنے کے لئے مستقل آدمی مقرر ہے اور آخری تاریخ ادائیگی سے ہفتہ عشرہ قبل بل تقسیم کر دیئے جاتے ہیں مگر اکثر احباب آخری تاریخ پر ادائیگی کرتے ہیں جس کے باعث پبلک اور دفتر بجلی دونوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے لہٰذا اعلان کیا جاتا ہے کہ احباب آخری تاریخ کا انتظار کئے بغیر بل ملتے ہی ادائیگی کر دیا کریں تاکہ انہیں بھی سہولت ہو اور ربوہ کے لئے کیشیئر کی اسامی بھی بحال رہے۔

(چیئرمین ٹاؤن کمیٹی۔ ربوہ)

فوجی بھرتی!

مورخہ ۲۲ اگست ۱۹۶۷ء بروز منگل صبح آٹھ بجے ایوان محمود (خدام الاحمدیہ ہال) ربوہ میں فوجی بھرتی ہوگی۔

سائنس کے ساتھ میٹرک اور بغیر سائنس کے میٹرک پاس لڑکوں کی بہت ضرورت ہے۔ ایسے لڑکوں کے لئے ٹیکنیکل ٹریڈ کی کافی اسامیاں خالی ہیں۔ تنخواہ معقول ہے اور مزید ترقی کے مواقع ہیں۔ نیوی کی بھرتی بھی ہوگی۔

امیدوار تعلیمی سرٹیفکیٹ چھپے ہوئے فارم پر ہیڈ ماسٹر کے دستخطوں سے اپنے ہمراہ ضرور لائیں۔

(ناظر امور عامہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴